

11576 - چار سو ڈالر ماہانہ آمدنی والی طالبہ زکاة کے متعلق دریافت کرتی ہے

سوال

میں مسلمان سٹوڈنٹ ہوں اور زکاة واجب ہونے کا وقت معلوم کرنا چاہتی ہوں، اگر دو ہفتہ میں میری آمدنی دو سے تین ڈالر ہو تو کیا مجھ پر زکاة واجب ہے؟
 مال کی کم از کم مقدار کتنی ہے جس پر زکاة واجب ہوتی ہے؟
 مجھے زکاة کہاں ادا کرنا ہو گی؟
 کیا زکاة لینے والا مسلمان ہونا چاہیے؟
 اور کفار ممالک میں کون کونسی جگہیں ہیں جہاں زکاة دی جا سکتی ہے؟

پسنیدہ جواب

الحمد لله.

1 - زکاة واجب ہونے کا وقت:

جب آپ ایک برس کی مدت تک مال اپنے پاس محفوظ رکھیں تو اس پر سال گزرنے سے زکاة واجب ہو جاتی ہے، اس کی مقدار اڑھائی فیصد (2.5%) ہے، آپ جو مال ہر دو ہفتہ میں حاصل کرتی ہیں اس پر زکاة اس صورت میں واجب ہو گی جب اس پر ایک برس گزر جائے، یا پھر وہ آپ کو اس تجارت سے حاصل ہوا ہو جس پر زکاة کا وقت آچکا ہے۔

2 - جس ملک میں آپ رہائش پذیر ہیں اس ملک میں ہی فقراء و مساکین وغیرہ کو زکاة ادا کریں، اور اگر وہاں کے فقراء و مساکین سے دوسرے علاقے کے فقراء زیادہ ضرورتمند اور محتاج ہوں تو انہیں زکاة دینے میں کوئی حرج نہیں۔

3 - جی ہاں زکاة لینے والا شخص مسلمان ہونا چاہیے، لیکن اگر ایسی حالت میں کہ اگر کافر شخص کے مسلمان ہونے کی امید ہو اور ہم اس کے اسلام کی رغبت رکھتے ہوں، اور ہمارے گمان میں بھی غالب ہو کہ ایسا کرنے سے وہ اسلام کی طرف رغبت کرے گا تو اس صورت میں اسے زکاة دینی جائز ہے۔

الشیخ سعد الحمید

اور یہ اس صورت میں کہ جب وہ کافر کفار کے ہاں شرف و مرتبہ والا ہو اور اس کے اسلام لانے سے اس کی قوم یا قبیلہ یا خاندان کے اسلام قبول کرنے کی امید ہو۔

4 - مال کی کم از کم مقدار جس میں زکاة واجب ہوتی ہے وہ مال کے مختلف ہونے کی بنا پر مختلف ہو گی، کہ آیا وہ سونا ہے یا چاندی، اور بلا شك آپ تو نقدی رقم یعنی ڈالر وغیرہ کے بارہ میں پوچھ رہی ہیں، جو ظاہر ہوتا ہے وہ یہ کہ سوال میں مذکورہ رقم کو اگر سال پورا ہو جائے تو اس پر زکاة ہو گی کیونکہ وہ نصاب سے زیادہ ہے۔

اور زکاة کے نصاب کو معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (2795) اور (64) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم .